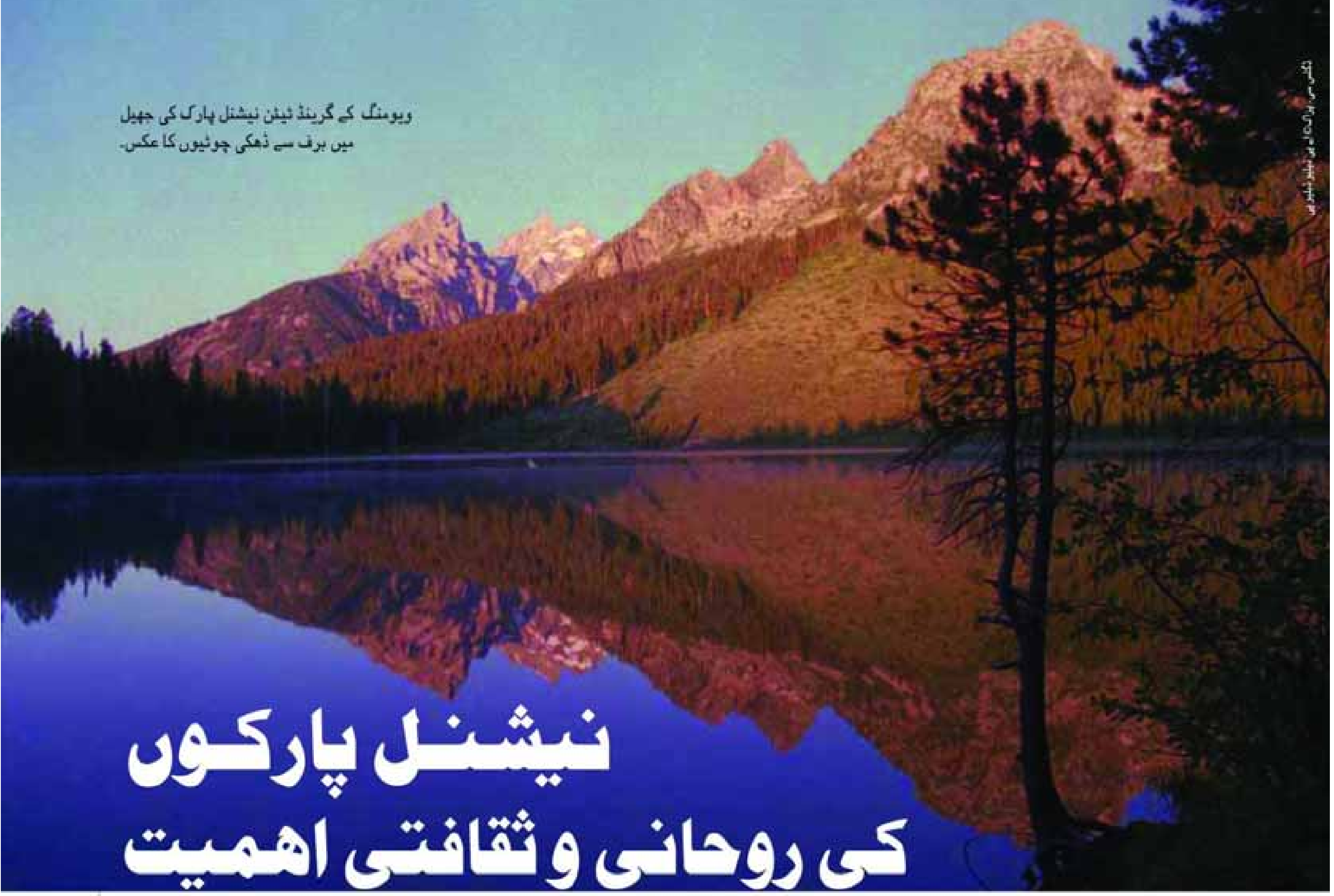

ویومنگ کے گرینڈ ٹیٹن نیشنل پارک کی جھیل
میں برف سے ڈھکی چوٹیوں کا عکس۔

نیشنل پارکوں کی روحانی و ثقافتی اہمیت

ایڈون برن باوم

نیشنل پارکوں کی اہمیت نمایاں امتیازی مقامات، آثار قدیمہ اور بڑے خطہ ہائے زمین سے زیادہ ہے، پہاڑوں، جنگلوں، جھیلوں اور جغرافیائی عجائبات سے بھی زیادہ۔ یہ پارک امریکی روح کی نمائندگی کرتے ہیں۔

سیاحت

نیشنل پارکوں میں محفوظ دلکش قدرتی مناظر اور فطرت کی رعنائیاں حیرت و استعجاب کے ایک غیرمعمولی احساس کو جگانے کی صلاحیت اپنے اندر رکھتی ہیں۔ کہرے کی دھند میں ایک چوٹی کی غیرمرئی آسمانی بلندی، شکرے کی سبک رفتار پرواز، قدیم جنگلوں کی گہرائیوں کو چیرتی ہوئی سورج کی کرنوں کی آڑی ترچھی روشن لکیر، قدرتی خوبصورتی کے اس طرح کے مناظر لوگوں کو ناقابل تشریح طریقوں سے خوشی سے اچھلنے پر مجبور کردیتے ہیں۔ نیشنل پارک سیاحوں کو روزمرہ کی زندگی سے باہر اسرار اور شکوہ کی جلال انگیز دنیاؤں تک لے جاتے ہیں جن پر ہمارے قبضہ قدرت سے خارج قوتوں کی حکمرانی ہوتی ہے۔ بہت سارے لوگ نیشنل پارکوں میں آکر روزمرہ کی زندگی میں بے ترتیبی پیدا کرنے والی ان مصنوعی باتوں سے دور جانا چاہتے ہیں جو ہماری توجہ کو ادھر ادھر کرتی رہتی ہیں اور کسی قدر گہری اور لازوال قدروں کا تجربہ و مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ محفوظ قدرتی علاقے جنہیں کہ انسانی تراش خراش نے خراب نہیں کیا ہے، بلاشبہ روحانیت کو تروتازہ کرنے والے مقامات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اور جہاں ہم اپنے وجود کے سرچشمے تک واپسی کرسکتے اور ایک نئی شروعات کی تازگی کو پاسکتے ہیں۔

ارضی اور حیاتیاتی تنوع اور علم کے گنج گراں مایہ کے طور پر اپنی سائنسی قدر و قیمت کے علاوہ نیشنل پارک امریکی عوام کے لیے گہری روحانی و ثقافتی اہمیت کے حامل ہیں۔ اس تصور نے کہ فطرت روحانی توانائی اور نئی زندگی کے حصول کی ایک جگہ ہے، ۱۹۱۶ میں نیشنل پارک سروس کے قیام میں ایک اہم رول ادا کیا۔ مثال کے طور پر ماحول کے تحفظ کے ابتدائی چمپیئنوں میں سے ایک جان موئر کا کیلی فورنیا میں یوسیمتی نیشنل پارک قائم کرنے کے پیچھے اصل اور بنیادی مقصد یہی تھا کہ یوسیمتی وادی کو ایک ایسے مندر کے طور پر محفوظ کیا جائے جو دست انسانی سے بنے ہوئے کسی بھی مندر سے بہتر ہو۔ نیشنل پارک کنزرویشن ایسوسی ایشن کے ایک مطالعے میں یہ پایا گیا کہ نیشنل پارکوں کے لیے عوامی حمایت کو جس پیغام نے سب سے زیادہ اکسایا وہ یہ تھا کہ یہ پارک ہمیں زمین پر کچھ انتہائی خوبصورت، عظیم الشان اور حیرت انگیز جگہیں فراہم کرتے ہیں۔

نیشنل پارکوں کی خوبصورتی اور شان و شوکت آرٹ، فوٹوگرافی، ادب اور موسیقی کے اہم اور بڑے کاموں کا محرک بنی ہیں۔ انیسویں صدی کے اواخر میں تھامس موران کی ویومنگ کے ییلو اسٹون نیشنل پارک کی اور البرٹ بیرسٹڈ کی یوسیمتی وادی کی نفیس و پرمعنی پینٹنگس نے ان اہم مقامات کی جانب قومی توجہ مبذول کرائی۔ فوٹوگرافر

انسل ایڈمز کے ذریعے لی گئی سدا بہار درختوں اور عظیم الشان پہاڑوں کی تصویریں اس لازوال خوبصورتی کو پیش کرتی ہیں جو نیشنل پارکوں میں محفوظ ہیں۔ موسیقار فرڈی گروفے اریزونا کے گرینڈ کینین کی سیر سے اتنا زیادہ متاثر ہوئے کہ انہیں لگا کہ وہ اپنے محسوسات کو الفاظ میں نہیں بیان کرسکتے اور اپنے تجربات کی ترسیل صرف موسیقی کے ذریعہ ہی کرسکتے ہیں، اس طرح انہوں نے اپنا سب سے مشہور نغمہ گرینڈ کینین سوئٹ کمپوز کیا۔

نیشنل پارک ہمارے ورثے اور شناخت کی ثقافتی علامتوں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ بہتوں کے نزدیک یہ پارک امریکہ کی اصل خصوصیت اور اس کی عظیم روح کو محفوظ کیے ہوئے ہیں۔ والدین اپنے اہل خانہ کو نیشنل پارکوں کی سیر کے لیے سیکولر زیارت کے طور پر لے جاتے ہیں تاکہ وہ ان قومی امتیازات سے واقف ہوجائیں جو ہمارے ملک کی بنیادوں، اعلیٰ تصورات اور اقدار کو تقدس و احترام کے ساتھ رکھے ہوئے ہیں۔ نیشنل پارکس کنزرویشن ایسوسی ایشن کے مطالعے میں اہمیت کا حامل دوسرا پیغام یہ پایا گیا کہ ہمارے نیشنل پارک وہ ورثہ ہیں جو ہم اپنے بچوں کے لیے چھوڑ رہے ہیں۔

یلو اسٹون، یوزے مائٹ اور گرینڈ کینین جیسی علامتیں پورے ملک کی نمائندگی کے لیے وجود میں آئی ہیں جب کہ واشنگٹن کے ماؤنٹ رینئر کی برف سے ڈھکی چوٹی شمال مغربی پیسفک کی یادگار علامت بن گئی ہے۔ سب سے زیادہ سیر کیے جانے والے نیشنل پارک 'گریٹ اسموکی ماؤنٹینس کی طرف لوگوں کا زیادہ رجحان اپیلیچین اور چیروکی ثقافتوں سے اس کی نسبت کی وجہ سے ہے۔

نیشنل پارک 'اہم امریکی اقدار اور آرزوؤں کا تقدس و احترام کے ساتھ تحفظ کرتے ہیں۔ پارکوں کی بلند چوٹیاں اور گہرے کھڈ، جیسے الاسکا کی ڈینالی اور گرینڈ کینین، امریکہ کی عظمت وشان اور رعب و دبدبہ کی تجسیم ہیں جن کی قومی ترانے 'امریکہ دی بیوٹی فل' میں بھی ستائش کی گئی ہے۔ نیشنل پارک سسٹم میں محفوظ وسیع زمینی ٹکڑے اور بندشوں سے آزاد مقامات آزادی کی جستجو کی یاد دلانے والے کے طور پر کام کرتے ہیں جو امریکی تاریخ اور ثقافت کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے۔ پارکوں میں اونچے پہاڑ اور الگ تھلگ ویرانے جیسے گرینڈ ٹیٹن (ویومنگ) نارتھ کاسکیڈ (واشنگٹن) اور رینگل سینٹ ایلیس (الاسکا) کردار کی تعمیر کرنے والے چیلنج اور مہم جوئی کے مواقع فراہم کرتے ہیں

دور بائیں: میرن کاؤنٹی، کیلف میں موئرووڈس نیشنل مونومینٹ کے دراز قامت ریڈ ووڈ درخت پر پڑتی صبح کی روشنی۔
بائیں: سان فرانسسکو سے چند میل دور واقع موئرووڈس نیشنل مونومینٹ کے دراز قامت ریڈ ووڈ درختوں سے چھن کر آتی ہوئی سورج کی کرنیں۔

یلو اسٹون، مونٹانا کی طویل و عریض خاموش پہاڑیاں نیشنل پارک کے شمال مشرقی دہانے پر واقع ہیں۔

اور امریکیوں کے ''کرسکنے'' کے جذبہ کی معاونت کرتے ہیں۔

بہت سارے لوگ قدیم جنگلات اور پرسکون مقامات کی جستجو میں ریڈووڈ (کیلی فورنیا)، راکی ماؤنٹین (کولوراڈو) اور دیگر نیشنل پارکوں میں جاتے ہیں' سکون اور استغراق کی تلاش میں اور اس احساس کی کھوج کے لیے کہ وہ کون ہیں اور زندگی میں کیا اہم ہے۔ گویا یہ نیشنل پارک قدرتی گرجا گھر ہیں۔

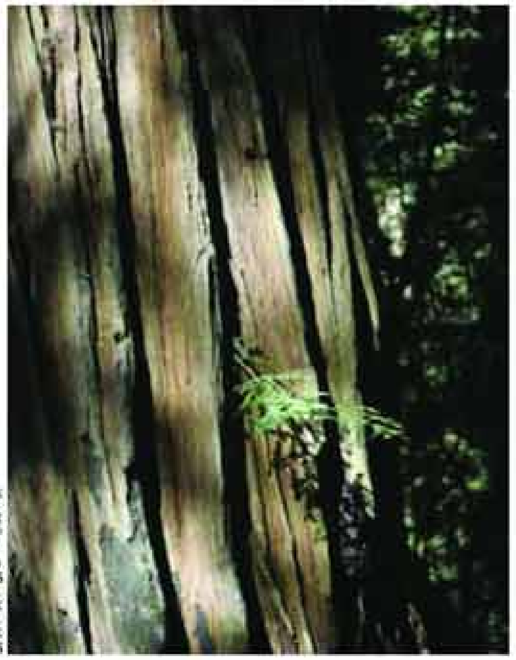

ہوائی، الاسکا اور سموا کی مقامی ثقافتوں کے ساتھ وہاں کے امریکن انڈین باشندے اپنی بہت ساری گہری روحانی اقدار کو ان مقدس مقامات، عقائد، اعمال اور روایات سے جوڑتے ہیں جو ان علاقوں سے متعلق ہیں اور جو اب نیشنل پارکوں میں پائی جاتی ہیں۔ کولوراڈو وچلیٹیا (آس پاس کی سطح زمین سے ذرا اونچی) کے رہنے والے ہوپی اور دیگر قبائل، انا سازی، اپنے پراسرار آباء و اجداد کے پرپیچ مکانوں میں مذہبی رسوم ادا کرنے کے لیے میسا ورڈے نیشنل پارک آتے ہیں۔ چیروکی قبیلے کے لوگ ٹینیسی اور نارتھ کیرولینا کے کہر آلود عظیم پہاڑوں کو اپنے آبائی وطن کے طور پر دیکھتے ہیں اور مدور او نچائیوں، جیسے کلنگامان کے گنبد کو شفا اور پناہ کے مقامات اور زندگی بخش ندیوں کے سرچشمے باور کرتے ہیں۔ ہوائی کے مقامی باشندے ہوائی وولکینوز نیشنل پارک میں کیلاؤا آتش فشاں کے لاوے اور روئیدگی کو آتش فشاں کی دیوی' پیلہ کے مقدس جسم اور مملکت کے طور پر احترام کرتے ہیں جو اپنی آتشی توانائی کے ذریعے زندگی اور نسلی افزائش کا باعث بنتی ہے۔ بلیک فیٹ، لاکوٹا اور دیگر بلند سطح میدانوں کے رہنے والے امریکن انڈین نیشنل پارکوں جیسے کہ گلیشیر (مونٹانا) اور بیڈ لینڈس (جنوبی ڈاکوٹا) میں آفتابی رقص کا اہتمام کرتے ہیں اور تقریبات کی جگہوں پر کشف کی تلاش میں جاتے ہیں۔ نیشنل پارک سروس نے الاسکا میں واقع ماؤنٹ میکنلے نیشنل پارک کا نام بدل کر شمالی امریکہ میں واقع سب سے بلند چوٹی کے روایتی نام کو یوکون کا لحاظ کرتے ہوئے ڈینالی نیشنل پارک اینڈ پریزرو کردیا ہے (ڈینالی کا مطلب ہوتا ہے بلندی)۔ امریکی سموا کا نیشنل پارک سموا کے باشندوں کی مقدس زمین 'سموا' کی رسوم، عقائد، اور روایات کی حفاظت کرنے میں معاونت کررہا ہے۔

آخری بات یہ ہے کہ نیشنل پارک تمام ثقافتوں کے حامل افراد کے لیے خاص اہمیت قدر و قیمت اور دلچسپی کا سامان رکھتے ہیں امریکہ میں بھی اور پوری دنیا بھر میں بھی۔ مثال کے طور پر شمال مغربی پیسفک علاقے میں رہنے والے جاپانی امریکی ماؤنٹ رینیر ''کتا کوما فوجی'' سے منسوب کرتے ہیں اور اس پہاڑ کو اس مقدس آتش فشاں سے جوڑتے ہیں جو ان کے آبائی وطن جاپان کی ایک علامت کے طور پر کام کرتا ہے۔ افریقی امریکی بفیلو سولجرس (امریکی فوج کے افریقی امریکی سپاہی) پر خصوصی فخر کرسکتے ہیں جنہوں نے یوسیمتی، سیکویا اور دیگر نیشنل پارکوں کو ان کے ابتدائی ایام میں تحفظ فراہم کیا تھا۔ دنیا بھر سے لوگ امریکہ میں نیشنل پارکوں کی سیر کے لیے آتے ہیں یہ جاننے کے لیے کہ ان جیسی محفوظ جگہیں اپنے ملکوں میں کس طرح بنائیں۔ امریکہ کا 'بہترین تصور' مخصوص مقامات کے تحفظ کے لیے خطۂ ارض میں نمونہ بن گیا ہے اور عالمی ثقافت کے لیے یہ اہم تعاون ہے۔

ایڈون برن باوم، فاؤنٹین انسٹی ٹیوٹ میں ساکرڈ ماؤنٹین پروگرام کے ڈائرکٹر اور ''ساکرڈ ماؤنٹینس آف دی ورلڈ'' کے مصنف ہیں۔ ذیل کا مضمون ان کی مشترک تصنیف ''امریکاز بیسٹ آئیڈیا-اے فوٹوگرافک جرنی تھرو آور نیشنل پارکس'' سے ماخوذ ہے۔